بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۴

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | جمعرات ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ ۲۲ امان ۱۳۶۳ ہش ۲۲ مارچ ۱۹۸۴ء | نمبر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ امان/مارچ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

کل رات سے ضعف بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنِ کریم غیر محدود معارف و حقائق اپنے اندر رکھتا ہے

جو شخص قرآنِ کریم کے اس اعجاز کو نہیں مانتا وہ علمِ قرآن سے سخت بے نصیب ہے

کوئی شخص کوئی ایسی صداقت نہیں نکال سکتا جو قرآنِ کریم میں پہلے سے موجود نہ ہو

"جاننا چاہیئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہلِ زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں ..... یہی ہے کہ وہ غیر محدود معارف و حقائق اپنے اندر رکھتا ہے جو شخص قرآن کریم کے اس اعجاز کو نہیں مانتا وہ علم قرآن سے سخت بے نصیب ہے۔ وَمَنْ لَّمْ یُؤْمِنْ بِذٰلِکَ الْاِعْجَازِ فَوَاللّٰہِ مَا قَدَرَ الْقُرْاٰنَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمَا عَرَفَ اللّٰہَ حَقَّ مَعْرِفَتِہٖ وَمَا وَقَّرَ الرَّسُوْلَ حَقَّ تَوْقِیْرِہٖ۔

اے بندگانِ خدا یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر ایک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو یا بدھ والا یا آریا یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے اور جس طرح صحیفۂ قدرت کے عجائب و غرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں۔ یہی حال ان صحفِ مطہرہ کا ہے تا خدائے تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو۔"

(ازالۂ اوہام صفحہ ۳۰۵ تا ۳۱۱)

"قرآن کریم ایسا علوم و معارف و کمالاتِ ظاہری و باطنی پر حاوی ہے کہ صریح حدِ بشریت سے بڑھا ہوا ہے اور بہ بداہت معلوم ہوتا ہے کہ جس قدر اس نے حقائق و دقائق کو ایک بے مثل بلاغت و فصاحت میں بیان کیا ہے اور پھر بالتزام ایسے بلیغ و فصیح بیان کے تمام دینی صداقتوں پر ایک دائرہ کی طرح محیط ہو گیا ہے حقیقت میں یہ ایسا کام ہے جس کو معجزہ کہنا چاہیئے کیونکہ یہ انسانی طاقتوں سے ماوراء اور بشری قوتوں سے بالاتر ہے۔"

(شحنۂ حق صفحہ ۱۶)

دعائے خاص کی تحریک

محترمہ بی بی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود مطلع فرماتی ہیں:-

محترمہ آپا بدر بیگم صاحبہ کا لاہور کے زینب میموریل ہسپتال میں پیٹ کا میجر اپریشن ہوا ہے۔ یہ اپریشن مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب نے کیا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب رہا ہے۔ البتہ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محترمہ بدر بیگم صاحبہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی بخشے۔ آمین ثم آمین

خاکسار کے ماموں محترم چوہدری شاہ نواز صاحب آف شاہنواز لمیٹڈ آجکل نیویارک سوئٹزرلینڈ میں بعارضہ دل (انجائینا) بیمار ہیں جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے موصوف کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(حمید احمد کلیم)
میجر ریٹائرڈ دارالصدر شمالی ربوہ

ربوہ میں جلسہ یوم مسیح موعود

مورخہ ۲۴ مارچ ۸۴ء بروز ہفتہ مسجد مبارک میں صبح نو بجے سے بارہ بجے دوپہر تک "جلسہ یوم مسیح موعود" منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ! تمام اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ اس جلسہ میں کثرت سے شامل ہوں۔ اس جلسہ میں جید علماء تقاریر فرمائیں گے۔ تمام دوست ان کی تقاریر سے استفادہ فرمادیں!

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں!

"بیوت الحمد" کی تحریک کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

"اگر زیادہ کثرت کے ساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہوں تو ضرور شامل ہوں کیونکہ یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے جو لوگ بھی ان مکانوں میں رہیں گے خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ ان کی دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ اس لئے اس تحریک میں کم سے کم روپیہ کے لئے میں کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ اگر کوئی دوست چار آنے دے کر بھی اس میں شامل ہونا چاہے تو سیکرٹریان مال اس کے چار آنے بھی قبول کر لیں۔ جو بھی کوئی دے سکتا ہے وہ قبول کر لیا جائے۔ تاکہ لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں۔"

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

لجنہ مقامی ربوہ کا جلسہ یوم مسیح موعود

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۴ مارچ بروز ہفتہ جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کر رہی ہے۔ مستورات ربوہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہو کر کارروائی جلسہ سنیں۔

یہ جلسہ احاطہ دفاتر لجنہ میں ۲½ بجے سہ پہر شروع ہوگا۔

صدر لجنہ ربوہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں ایٹم بم اور اس سے پھیلنے والی خوفناک تباہی کا ذکر

سورۂ ھُمَزَہ کی نہایت پُرحکمت اور بصیرت افروز تفسیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس علم عرفان میں ایک اہم تفسیری نکتہ کا بیان

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال مشرق بعید پر روانہ ہونے سے قبل کچھ روز کراچی میں قیام فرمایا تھا۔ اس دوران ۲۶ اگست ۱۹۸۳ء کو نماز مغرب کے بعد مجلس علم و عرفان میں محترم خواجہ وجاہت صاحب نے حضور کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا کہ مغرب کی نماز میں حضور عموماً قرآن کریم کی جو سورۃ تلاوت فرماتے ہیں یعنی وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۝ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۝ الخ اس میں جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ سے کون مراد ہے کیونکہ اس کے بعد کا مضمون نہایت خطرناک انذار پر مشتمل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ اسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں ذیل میں پیش کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"اس کا جواب دراصل ساری سورۃ کی تفسیر چاہتا ہے لیکن سوال آپ نے ایک آیت سے مخصوص کر دیا ہے لیکن جب تک انذار کی بات کھولی نہ جائے اس وقت تک پہلی آیات کا مضمون سمجھ میں نہیں آئے گا۔ تاہم یہاں تک جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ کا تعلق ہے دنیا کی دو قوموں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے یعنی اس کی جو SYMBOL علامت بن گئی ہے وہ ایک تو روس ہے اور دوسرا امریکہ۔ روس بظاہر ایک اشتراکی حکومت ہے لیکن دنیا میں جہاں تک اموال اور طاقت کے مقابلے کا تعلق ہے وہ امریکہ کے مقابل پر کھلم کھلا یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہمارے RESOURCES وسائل تم سے بڑھ کر ہیں۔ اگر بڑھ کر نہیں تو برابر ضرور ہیں تم سے کسی طرح کم نہیں ہیں اور وہ اپنی طاقت کو اموال کی شکل میں گنتے ہیں اور اسی طرح امریکہ اموال کی شکل میں نہ صرف گنتا ہے بلکہ آج کی دنیا میں اموال کے جمع کرنے اور پھر اس کی برتری دوسروں پر ثابت کرنے کا SYMBOL یعنی علامت بن گیا ہے۔

پس اس سے ایک تو یہ دونوں قومیں مراد ہیں اور اس کے بعد آئندہ زمانہ میں پیدا ہونے والی خوفناک ایجادات کا ذکر ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ اس سے مراد قومیں ہیں کیونکہ اگلا مضمون اس بات کو کھول رہا ہے۔ غرض ایسی خوفناک ایجادات کا ذکر ہے جن کا تصور بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں موجود نہیں تھا بلکہ تیرہ سو سال بعد تک بھی نہیں تھا۔ یہ تصور بھی صدی کے وسط کی پیداوار ہے اور اس سے پہلے ان چیزوں تک انسان کا وہم و گمان بھی نہیں پہنچ سکتا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ

ہلاکت ہے ہر اس شخص کے لئے جو ھُمَزَہ اور لُمَزَہ ہے۔ اس میں فتنہ پرداز یاں کرنا۔ باتیں بنانا اور ان کو پھیلانا اور خیانتیں کرنا یہ سارے مضمون ان دو لفظوں یعنی ھمزۃ اور لمزۃ میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں فسادات پھیلانے کے لئے انکی انٹیلی جنس کے شعبے جو ترکیبیں سوچتے اور مختلف باتیں اڑاتے رہتے ہیں وہ عملاً ھُمَزَہ اور لُمَزَہ ہیں ان کی نشانیاں کی ہیں۔ فرمایا ان دونوں کے ایجنٹس ہیں جو دنیا میں کام کر رہے ہیں۔ یہ دنیا کی خیر کے لئے پیسہ خرچ نہیں کر سکتے۔ لیکن روپیہ جمع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کی خاطر اپنی طاقتوں کو استعمال کرتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗ اَخْلَدَہٗ ۝

ان دونوں طاقتوں کا گمان یہ ہے کہ ان اموال کے ذریعہ وہ ہمیشہ کی زندگی پا جائیں گے کوئی ان کو فنا نہیں کر سکے گا۔ گویا یہ قومیں اپنے آپ کو ایسی قومیں سمجھتے ہیں جو گزشتہ قوموں کی تقدیر سے الگ ہیں۔ پہلے بڑی بڑی طاقتیں منصۂ شہود پر ابھری تھیں اللہ تعالیٰ نے ان کو ہلاک کر دیا تھا لیکن یہ سمجھتی ہیں کہ ان کے اموال کے نتیجہ میں ان کی طاقتیں اتنی بڑھ چکی ہیں کہ ان کو کوئی ہلاک نہیں کر سکتا۔ چنانچہ جتنا بڑا ان کا دعوے ہے اتنی بڑی سزا کا اعلان اور اتنے بڑے عبرتناک انجام کو بیان فرمایا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ

وہ کہتے ہیں ہم ہلاک نہیں ہوں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خبردار! تم تو ایسے عذاب کے ذریعہ ہلاک کئے جاؤ گے۔ کہ اس کی پہلے کوئی نظیر نہیں ملے گی۔ مفسرین نے اس کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ ایک بے نظیر اور منفرد عذاب ہوگا۔

قرآن کریم کا حیرت انگیز طرز بیان

فرمایا وہ حُطَمَہ میں ڈالے جائیں گے۔ اب یہاں سے قرآن کریم کی ایک حیرت انگیز طرز بیان شروع ہوتی ہے جس کا آج کل کی ایجادات کے علم سے پہلے کوئی قابل قبول ترجمہ ہو ہی نہیں سکتا تھا حُطَمَہ ذرہ کو کہتے ہیں یعنی ایسی چیز جس چیز کو کوٹ کوٹ کر خس و خاشاک بنا دیا جائے۔ یا وہ ذرہ جو بہت خفیف اور باریک ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ۔ وہ ذرہ میں ڈالے جائیں گے اب سوال یہ ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے کہ ایک پوری قوم یا قومیں ایک چھوٹے سے ذرہ میں مبتلا کی جائیں گی۔ آگے فرمایا کہ یہ ایک تعجب انگیز بات کی جا رہی ہے تمہیں اس بات کی سمجھ نہیں آئے گی۔ یہ بتانے کے لئے کہ عمداً ایک ایسی بات کی جا رہی ہے جس کا اس زمانہ میں تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ فرمایا وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَۃُ۔ اب تمہیں یہ کیسے سمجھائیں کیونکہ تمہارا علم بہت محدود ہے۔ تمہیں کیسے بتائیں کہ حُطَمَہ کیا چیز ہے جس کو تم ذرہ سمجھ رہے ہو، یہ وہ ذرہ نہیں ہے کوئی اور چیز ہے، جو ہم بیان کرنا چاہتے ہیں۔ مگر اے مخاطب! (مراد زمانہ ہے) تیرا علم بہت محدود ہے۔

تجھے سمجھانے کے لئے ایک خاص انداز اختیار کر کے سمجھانے کی کوشش کی جائے تو سمجھے گا ورنہ تو سمجھ نہیں سکتا۔ حُطَمَہ کیا چیز ہے فرمایا نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ۝ یہ اللہ کی آگ ہے۔ اب انسان حیران ہوتا ہے کہ حُطَمَہ میں آگ کا تصور ہی کوئی نہیں۔ اگر خس و خاشاک کی طرح عام ذرّے مراد ہوں تو چھوٹے سے ذرّہ کا آگ سے کیا تعلق اور پھر یہ بھی کہ چھوٹے سے ذرّہ کو آگ میں کس طرح ڈالا جا سکتا ہے۔ فرمایا یہ آگ عام آگ نہیں ہے بلکہ یہ ایک ریڈی ایشن قسم کی آگ ہے کیونکہ فرمایا۔

اَلَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ ۝

یہ ایسی آگ ہے جو دلوں پر جھپٹتی ہے۔ یعنی جسموں کی باری آنے کے بعد دلوں کی باری نہیں آتی بلکہ اچانک دلوں کو لے بیٹھتی ہے۔ جلانے کا عمل کوئی ایسا SLOW عمل نہیں ہے کہ جس کے نتیجہ میں جل کر جان جائے بلکہ یہ ایسی آگ ہے جو انسانی زندگی پر جھپٹتی ہے۔ ابھی بھی سمجھ نہ آئی ہو تو پھر اس کی مزید تفصیل بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّھَا عَلَیْھِمْ مُّؤْصَدَۃٌ ۝
فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ۝

یہ ان پر بند کی گئی ہے ایسے عمودوں میں جو کھینچ کر لمبے کئے گئے ہیں۔

اس سے مراد ایٹم بم ہے۔

اب سوچنے والی بات یہ ہے کہ عمود کے اندر آگ کس طرح بند ہو سکتی ہے۔ عَمَدٌ عربی میں ستون کو کہتے ہیں۔ فرمایا ایسی چیز جو ستون کی طرح کھینچ کر لمبی کر دی گئی ہو اس کے اندر یہ آگ بند ہے۔ یہ ساری کہانی اس زمانہ کے انسان کے تصور میں نہیں آ سکتی تھی جس زمانہ میں قرآن نازل ہوا تھا۔ یہ آج حل ہوئی ہے اور یہ واقعۃً ایٹم ہے جو باریک ترین ذرات میں سے وجود کے لحاظ سے ایک ادنےٰ ذرّہ ہے اور اس میں ایک آگ ہے اور وہ آگ اٹامک بم کی شکل میں پھٹتی ہے۔ چنانچہ آجکل ایسے انتہائی تیز رفتار کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں جو بم کے پھٹنے کے عمل کی تصویر اتار لیتے ہیں۔ ان تصویروں کو دیکھیں تو ایسا لگتا ہے جیسے ستونوں کو لمبا کر کے کھینچ دیا گیا ہو کیونکہ جب بم پھٹنے لگتا ہے تو ستون کی طرح ابھرتا ہے اور پھر سمٹتا ہے اور پھر ابھرتا ہے یہاں تک کہ اس میں جو ایٹم ہوتے ہیں وہ سارے پھٹ جاتے ہیں۔

پس یہ بالکل وہی نقشہ ہے جو قرآن کریم نے عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ میں کھینچا ہے اس لئے میں نے کہا تھا کہ پہلے حصہ کے ترجمہ کی توثیق دوسرے حصہ کے ترجمہ سے ہوگی۔ جب عذاب کی تفصیل معلوم کریں اس وقت سمجھ آتی ہے کہ کیا واقع ہوا ہے۔

پھر یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ لفظ حُطَمَہ بھی ایٹم بم سے بے حد ملتا جلتا لفظ ہے۔ بعض زبانوں میں H گر جاتا ہے۔ مثلاً فرنچ میں H گر جاتا ہے۔ تو وہ حطمہ کو اٹمہ کہتے ہیں۔ یا بعض زبانوں میں ٹ نہیں بولتے اتمہ کہتے ہیں تو "اٹم" اور "ایٹم" ملتے جلتے لفظ ہیں۔ اگرچہ عربی زبان میں اس وقت ایٹم کا کوئی تصور نہیں تھا اس لئے میں نہیں کہتا کہ عرب ایٹم کے لئے حطمۃ کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ اس وقت تو عرب میں ایٹم کا تصور نہیں تھا لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا سے علم پا کر بیان فرمایا ہے کہ عربی اللہ کی بنائی ہوئی الہامی زبان ہے اس لئے اللہ کے علم میں تو تھا کہ ایٹمی زمانہ آنے والا ہے۔ یعنی اللہ کے علم میں تھا کہ ایٹم بم بننے والا ہے ورنہ یہ واقعہ یہاں لکھا ہی نہ جاتا۔

یہ مضمون ظاہر ہونے کا وقت آگیا ہے

پس عربی زبان کا اصل موجد تو خود خدا تعالیٰ ہے۔ اس لئے اس نے باریک ذرّہ کے لئے عربوں کو وہ لفظ سکھا دیا جو بالآخر ایٹم کے لئے بھی استعمال ہونا تھا اور اس کی آواز بھی بالکل اس جیسی بنا دی۔ چنانچہ یہ ہے وہ نقشہ جو آج کے زمانہ پر پورا اترتا ہے۔ اسی لئے میں اس سورت کو عمداً تلاوت کے لئے اختیار کرتا ہوں اور ہفتہ میں ایک دو دفعہ اسکی نمازوں میں تلاوت کرتا ہوں کیونکہ وہ زمانہ آگیا ہے جس میں اس سورۃ کا مضمون ظاہر ہونے والا ہے۔ ایک دفعہ پہلے ہو چکا ہے اور اب اس سے بھی زیادہ شدت کے ساتھ ظاہر ہونے والا ہے۔

کیا عجب تو نے ہر اک ذرّہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا (درثمین)

تری ہر اک ادا میں عکس ہے نورِ محمدؐ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ڈاکٹر مرزا محمد یوسف صاحب یاز بدوملہی ضلع سیالکوٹ

سلام اے مہدیٔ دوراں سلام اے مردِ حقانی
سلام اے فخرِ موجودات کے فرزندِ روحانی

کیا ہے ظلمتوں میں تو نے پھر اسلام کو تازہ
بفیضِ حرمتِ قرآن بخشی دیں کو تابانی

تری ہر اک ادا میں عکس ہے نورِ محمدؐ کا
تری سیرت کا ہر اک باب درسِ علمِ قرآنی

فدا تو نے ہر اک ذرّہ کیا اسلام کی خاطر
فدایانِ محمدؐ میں نہیں تیرا کوئی ثانی

ثریا سے زمیں پر پھر سے تو ایمان لے آیا
عطا پھر ہو گئی ذرّوں کو دنیا میں درخشانی

گواہی دے گئے شمس و قمر وقتِ معیّن پر
ہوا یہ ماہِ رمضاں میں بقولِ ظلِّ رحمانی

بھٹکتے پھرتے جو مغضوب کی ضالیں کی راہوں پر
پھر انعمت علیہم کی ہوئی ان پر فراوانی

نمایاں کر دیا نورِ نبوت کی ضیاؤں کو
سکھایا پھر جہاں سارے کو تو نے علمِ عرفانی

خدا نے علم و حکمت دی ہے سلطان القلم تجھ کو
فدائے مصطفیٰؐ ہو کر ملا یہ تاجِ سلطانی

ایاز بے ہنر میں ہے کہاں اتنی صلاحیت
لکھے اوصاف تیرے پر کہاں اتنی سخن دانی

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خواب اور اُس کی لطیف تعبیر

مکرم منذیر احمد صاحب خادم
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

میرے بیٹے عزیز نصیر احمد صاحب طاہر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں اپنا ایک خواب تحریر کیا۔ حضور نے انہیں ایک بہت ہی خوبصورت اور قیمتی گھڑی عطا فرمائی ہے۔ اس خواب کی تعبیر میں حضور انور نے اپنے دستخط مبارک سے مزین شفقت نامہ زیر نمبر ۱۸۹۶۴/۲۹-۱-۸۴ میں عزیز کے نام تحریر فرمایا کہ:-

"آپ کا خط ۹/۸۴ موصول ہوا خواب میں مراد یہ ہے کہ پنجگانہ نمازوں کو التزام کے ساتھ وقت پر پڑھا کریں اور نمازیں جمع کرنے کی عادت ترک کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے آمین!"

خواب کی اس بے انتہا لطیف اور پر معارف تعبیر پر دل جھوم اٹھا۔ روح پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو گئی اور دل خدا تعالیٰ کی حمد و شکر سے لبریز ہو گیا کہ جماعت پر رب کریم کا کتنا بڑا احسان ہے کہ خلافت الٰہیہ روحانی نعمت و قیادت ہم میں موجود ہے جس کی برکت سے ہر ہر فرد جماعت علیٰ حسب اخلاص فیض یاب ہو رہا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے کرام افراد جماعت کے تقویٰ، روحانیت اور انابت الی اللہ کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے پرسوز دعاؤں اور عظیم الشان کوششوں سے کام لے رہے ہیں اور یہ وہ نعمت الٰہی ہے جو صرف جماعت احمدیہ کو نصیب ہے۔

ایک دنیا دار لیڈر کی نگاہ میں قیمتی اور خوبصورت گھڑی سے مراد صرف منٹ، سیکنڈ اور گھنٹوں کا حساب بتانے والی اور دنیاوی امور کے اوقات کی تعیین کرنے والی گھڑی ہی ہو سکتی تھی مگر ملک روحانی کے امام اور مملکت حق و حکمت کے نمائندہ نے خوبصورت اور قیمتی گھڑی کی وہ لطیف تعبیر فرمائی جو رب السماوات والارض اور خالق اوقات و کائنات کے منشائے مبارک کو پورا کرنے والی اور

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

کے فرمان الٰہی کی تفسیر سے مطابقت رکھنے والی ہے۔

اس پر معارف تعبیر کو پڑھ کر وقت کی پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنے کے بارے میں قرآن کریم کا یہ فرمان خاکسار کے ذہن میں آ گیا کہ:-

"اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا"

(النساء آیت ۱۰۴)

نماز مومنوں پر یقیناً ایک موقت فرض ہے۔

بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن مسعودؓ سے پوچھا کہ کون سا کام افضل ہے تو آپ نے فرمایا۔ میں نے یہی بات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی تو حضورؐ نے فرمایا تھا کہ:-

"الصلوٰۃ علیٰ مواقیتھا"

نماز اپنے وقت پر ادا کرنا سب سے افضل ہے۔

اسی طرح ترمذی میں یہ حدیث ہے کہ حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ:-

"یا علیؓ! ثلاث لا تؤخرھا الصلوٰۃ اذا اتت والجنازۃ اذا حضرت والایم اذا وجدت لھا کفوًا"

اے علیؓ! تین کاموں میں کبھی تاخیر نہ کرنا ایک نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے دوسرے جنازہ جب حاضر ہو تو تاخیر نہ کرو تیسرے بیوہ کے لئے جب موزوں رشتہ مل جائے تو اس کے نکاح میں تاخیر نہ کرو۔"

اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان فرمودات سے ظاہر ہے کہ حضرت اقدس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیان فرمودہ مذکورہ خواب کی تعبیر کتنی لطیف اور عارفانہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری جماعت کے ہر فرد کو تمام شرائط کے ساتھ وقت پر نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ یہی جماعت کی سرسبزی، مضبوطی اور ترقی کا ذریعہ ہے اس مختصر نوٹ کے آخر میں خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ الودود کے چند بابرکت ارشادات افادہ احباب کے لئے درج کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

(۱)

"اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند ہو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۶۳)

(۲)

"نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷)

(۳)

"نماز نعمتوں کی جان ہے..... اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۱۲۶)

(۴)

"نماز مشکلات کی کنجی ہے۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۶۷)

(۵)

"نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۳۰۳)

خطبہ جمعہ مورخہ یکم اپریل ۱۹۸۳ء مندرجہ الفضل مورخہ ۲۰ جون ۱۹۸۳ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں کہ:-

(۱)

"نماز کی طرف توجہ دلانا ہمارا اولین فرض ہونا چاہیئے۔ سارا نظام اس چیز کو ہمیشہ اولیت دے۔"

(۲)

"ہم تبھی زندہ رہیں گے جب نظام جماعت عبادت کا غلام ہوگا۔"

(۳)

"دراصل عبادت ہی کے نتیجے میں بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔"

(۴)

"جو خدا کے حقوق ادا نہیں کرتے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ بندوں کے حقوق ادا کر سکیں۔ چنانچہ فرمایا۔ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ کہ یہ لوگ اتنے خسیس، اتنے کم ظرف ہو جاتے ہیں کہ بنی نوع انسان کی معمولی معمولی ضرورتیں پوری کرنے سے بھی گریز کرنے لگ جاتے ہیں ان کی حالت یہاں تک ہو جاتی ہے کہ اگر ان کے ہمسائے نے آگ مانگی ہے تو اس سے ان کو تکلیف پہنچتی ہے یا تھوڑی دیر کے لئے مثلاً ایک ہنڈیا طلب کی ہے تو اس سے بھی تکلیف پہنچتی ہے۔"

عہدیداران جماعت اور کارکنان سلسلہ کو توجہ دلاتے ہوئے حضور فرماتے ہیں کہ:-

"اذانوں کی آوازیں آ رہی ہوں اور نمازوں کی طرف بلایا جا رہا ہو لیکن کارکنان سلسلہ یا ممبران مجلس عاملہ یا سلسلہ کے دیگر کارکنان خاموشی سے سن رہے ہوں جیسے کسی اور کو بلایا جا رہا ہے۔ بہرے کی اور کیا تعریف ہے؟"

بچوں کو نماز کا پابند بنانے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں کہ:-

"حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے بچوں کی عبادت کا خیال نہیں کرتے ان کی اولاد بے اندازہ ہلاک ہو جایا کرتی ہیں اس لئے وہ اس طرف توجہ کریں اور اپنی اولاد کو اپنے ہاتھوں سے قتل نہ کریں۔"

(الفضل ۲۰ جون ۱۹۸۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والدہ مرحومہ کی یاد میں

از ملک خلیل احمد صاحب اختر ماڈل ٹاؤن لاہور

ہماری والدہ محترمہ حفیظ بیگم اہلیہ محترم ملک نذیر احمد خان آف ساہیوال مورخہ ۳/۸۴ کو تقریباً تین ماہ بیمار رہنے کے بعد اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خادم، حضرت حافظ حامد علی صاحب کی نواسی اور بابو محمد شریف صاحب آف بٹالہ (ڈی ٹی صاحب) کی صاحبزادی تھیں۔

جب آپ چھ سال کی تھیں اور اپنے والدین کے ساتھ امرتسر میں رہائش پذیر تھیں آپ کے نانا جان حضرت حافظ حامد علی صاحب کسی کام کے لئے امرتسر آئے تو انہیں اپنے ساتھ قرآن شریف پڑھانے کے لئے قادیان لے گئے۔ آپ نے صرف تین ماہ کے عرصہ میں قرآن شریف پڑھ لیا۔ آمین پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے آپ سے قرآن شریف سنا۔ اس کے بعد آپ والدین کے پاس امرتسر واپس آ گئیں۔ آپ کے غیر احمدی رشتہ داروں نے یقین نہ کیا کہ اتنی کم عمر بچی تین ماہ میں قرآن شریف ختم کر سکتی ہے لیکن امتحان لینے پر آپ نے ہر جگہ سے فر فر قرآن شریف سنایا تو سب قادیان کی تعلیم و تربیت پر انگشت بدنداں رہ گئے اور کہنے لگے کہ حافظ صاحب نے انہیں قرآن شریف گھوٹ کر پلایا ہے۔

محترم والد صاحب مرحوم جماعت کے خادم اور فدائی تھے تقریباً چالیس سال تک جماعت احمدیہ ساہیوال کے سیکرٹری مال رہے۔ تعمیر مسجد ساہیوال اور دیگر مہمات جماعت میں آپ خدمت پر کمربستہ رہتے۔ چنانچہ مرکز سے جو مہمان وغیرہ گھر آتے والدہ صاحبہ نہایت بشاشت سے ان کی خدمت کرتیں۔ آپ تمام محلہ میں اپنی نیکی اور بزرگی کی وجہ سے مشہور تھیں۔ محلہ کی عورتیں اپنی امانتیں ان کے پاس رکھواتیں۔ نہایت کثرت سے درود شریف اور قرآن شریف پڑھتیں اور خواب میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے اکثر مشرف ہوئیں۔ گھر میں فارغ وقت میں اور سفر میں بھی ہر وقت قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف رہتیں۔

آپ کی وفات پر آپ کے چار بیٹے ملک منیر احمد خان۔ خاکسار، رفیق احمد خان ٹیکسلا، مجید احمد خان قائد خدام الاحمدیہ ساہیوال اور ہماری دونوں بہنیں پہنچ گئی تھیں۔ لیکن ہمارا ایک بھائی عزیزم نعیم احمد خان لندن میں تھا وہ اس موقع پر نہ پہنچ سکے۔

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ وہ محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کو اور ہمارے خاندان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مولیٰ کریم والدہ مرحومہ کی برکات ہمارے شامل حال رکھے اور ان کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے۔ آمین۔

ضروری ہدایت برائے تفصیلات چندہ وقف جدید

جملہ امراء صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ چندہ وقف جدید بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا کریں کہ "دفتر اطفال" کی وصولی کو بالخصوص مدغم نہ کیا جائے بلکہ رقوم اور تفصیل ہر دو کو علیحدہ علیحدہ بھجوایا کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

شادی خانہ آبادی

مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال ساکن چک نمبر ۱۶۹ مراد ڈاہر نوالہ ضلع بہاولنگر کے صاحبزادے ظفر اللہ ناصر کی شادی بہمراہ محترمہ عقیلہ قدوس بنت چوہدری سراج دین صاحب عمل میں آئی۔ برات ۱۰ فروری کو دارالیمن وسطی سے دارالیمن غربی گئی جہاں پر مولوی محمد اسماعیل صاحب نے نکاح کا اعلان کیا۔ اگلے روز چوہدری ہدایت اللہ صاحب نے دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔

احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں

(مشہود احمد عارف
قائد مجلس خدام الاحمدیہ چشتیاں)

مکرم میاں عبید الرحمٰن صاحب ارشد کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جماعت احمدیہ ریواز گارڈن لاہور کے نہایت مخلص دوست مکرم میاں عبید الرحمٰن صاحب ارشد ریٹائرڈ ڈویژنل پے ماسٹر ریلوے مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء بوقت ۴½ بجے شام لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم مکرم میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے نہایت خوش اخلاق نیک اطوار خصائل حسنہ سے متصف، نافع الناس وجود اور سلسلہ کی خدمات میں پیش پیش رہنے والے اور داعی الی اللہ تھے۔ آپ نے بفضل خدا مختلف حیثیتوں میں سلسلہ کی خدمت نمایاں طور پر بجا لانے کی توفیق پائی۔ آپ ایک لمبے عرصہ تک حلقہ سلطان پورہ لاہور جہاں آپ کافی عرصہ تک مقیم رہے کے صدر اور جنرل سیکرٹری رہے۔ اسی طرح کوئٹہ، راولپنڈی اور سیتی وغیرہ مقامات پر جہاں بھی آپ کا اپنی ملازمت کے سلسلہ میں قیام رہا۔ آپ سلسلہ کے کاموں میں نمایاں حصہ لیتے رہے۔ جماعت کی ذیلی تنظیمات خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے عہدہ دار کی حیثیت سے بھی آپ نے نمایاں کام کیا۔ مرکزی احکام کی بجا آوری اور افراد جماعت خصوصاً مرکزی کارکنوں کے تعاون کو جزو ایمان گردانتے اور سلسلہ کے کاموں کے لئے تن من دھن قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔ مہمان نوازی اور اکرام ضیف آپ کا نمایاں وصف تھا۔ رشتہ داروں سے حسن سلوک عزیزوں سے نیک معاملہ ہر ایک سے ہمدردی اور غریبوں کی امداد کے لئے ہمہ تن مستعد رہتے تھے۔

مرحوم مکرم مولانا محمد بشیر صاحب شاد سابق مبلغ افریقہ حال سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے برادر اکبر تھے۔ آپ نے سوگوار بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑے بیٹے عزیز مکرم میاں عبد الغفار ایم۔ اے اس وقت انگلستان میں اور ایک دوسرے بیٹے لیبیا میں ہیں چونکہ مرحوم موصی تھے اس لئے آپ کا جسد خاکی لاہور سے یکم فروری ۱۹۸۴ء کو ربوہ لایا گیا۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر ازراہ شفقت مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور اقرباء سے تعزیت کا اظہار فرمایا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ جہاں بعد تدفین محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے دعا کرائی۔ احباب جماعت مرحوم کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے خاص دعا کریں۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہر آن مرحوم کے متعلقین کا حافظ و ناصر ہو آمین

انعامی مقالہ نویسی برائے ممبرات لجنہ

سال رواں کا عنوان مقالہ نگاری:-

"اسلام صفائی اور پاکیزگی کا علمبردار ہے"

شرائط مقالہ:-

(۱) حجم مقالہ:- ۵۰۰۰ الفاظ۔ (پانچ ہزار الفاظ)

(۲) خوشخط اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔

(۳) کتب زیر مطالعہ کی فہرست درج ہو۔

(۴) حوالہ جات مکمل درج ہوں۔ یعنی کتاب کا نام، مصنف کا نام اور صفحات کا نمبر وغیرہ۔

(۵) اغلاط سے پاک ہو۔ زبان عمدہ ہو۔ گیٹ اپ اچھی ہو۔

(۶) مقالہ کے آغاز میں عناوین درج ہوں جن کے تحت مقالہ ترتیب دیا گیا ہو۔

(۷) صدر کی تصدیق ہو کہ مقالہ خود لکھا گیا ہے۔

(۸) مقالہ مرکز میں وصول ہونے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ہے۔

(۹) انعام اول، دوم، سوم بالترتیب -/۳۰۰، -/۲۰۰ اور یکصد روپیہ ہوگا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

• خاکسار کے بہنوئی مکرم شیخ عطاء اللہ صاحب ابن شیخ الٰہی بخش صاحب مرحوم ساکن مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا بروز جمعہ مورخہ ۹/۳/۸۴ مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ایک نہایت ہی مخلص، معزز اور متمول احمدی خاندان سے تھے۔ بوقت وفات ان کی عمر چوالیس سال تھی۔ مرحوم کا جنازہ اسی دن ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۱۰ مارچ ۱۹۸۴ء بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور بعد تدفین شیخ محمد اسمٰعیل صاحب آف مڈھ رانجھا نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت ہی ملنسار، ہنس مکھ مخلص احمدی تھے۔ مجلس انصار اللہ مڈھ رانجھا کے زعیم تھے۔ مرحوم نے ایک سوگوار بیوہ، دو لڑکے اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مبارک منور دارالصدر غربی۔ ربوہ)

• خاکسار کی خوشدامن صاحبہ اہلیہ محترم حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہان پوری (حال قادیان) کچھ عرصہ بیمار رہ کر مورخہ چار فروری ۱۹۸۴ء کو قادیان میں وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

(محمد صادق کاہلوں انسپکٹر اصلاح وارشاد ربوہ)

• گلشن اقبال کراچی کے ایک بزرگ دوست محترم چوہدری صالح محمد صاحب سیال مورخہ یکم فروری ۱۹۸۴ء کو بعمر ۷۱ سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نے عین عالم جوانی میں قبول احمدیت کے فوراً بعد ۱۹۴۰ء میں وصیت کرنے کی توفیق پائی۔ آپ جھنگ ضلع کے رہنے والے تھے۔ تاہم ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں زندگی دیگر مقامات پر ہی گزاری۔ کافی عرصہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر میں سیکرٹری ضیافت رہے۔ نہایت خاموش طبع، ملنسار، دعا گو اور ہمہ وقت ذکر الٰہی میں مصروف نظر آتے۔ درحقیقت آپ اسم بامسمّٰی تھے۔

اگلے روز صبح جہاز کے ذریعہ آپ کا جنازہ لاہور پہنچا۔ جہاں سے ایمبولینس کے ذریعہ ربوہ لایا گیا۔ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ پسماندگان سے تعزیت فرمائی۔

جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ کے قطعہ ۱۶ میں تدفین ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حضور ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ خصوصاً سب بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کے دو صاحبزادے مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب امریکہ میں اور مکرم منیر احمد صاحب جرمنی میں ہیں۔ اسی طرح پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو صاحبزادیاں کراچی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب کو ہمیشہ اپنے حصار عافیت میں رکھے۔ آمین۔ (محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

"سچائی کا کمال جس سے خدا خوش ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری دکھائے۔ ایسے انسان کا تھوڑا عمل بھی دوسرے کے بہت عمل سے بہتر ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۴۸)

خوش اخلاقی ایک جوہر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"بد اخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اب خیال کرو کہ یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟ اس ہدایت میں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی بھی دے تو اس کا جواب گالی سے نہ دیا جائے بلکہ اس پر صبر کیا جائے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مخالف تمہاری فضیلت کا قائل ہو کر خود ہی نادم اور شرمندہ ہوگا اور یہ سزا اس سزا سے بہت بڑھ کر ہوگی جو انتقامی طور پر تم اس کو دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے۔ لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقویٰ کا منشاء یہ نہیں ہے خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ؎

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۸۱)

(نظارت اصلاح وارشاد)

ایک اہم دیوار ○ اطفال الاحمدیہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"میری غرض انصار اللہ، خدام الاحمدیہ کی تنظیم سے یہ ہے کہ عمارت کی چاروں دیواروں کو مکمل کر دوں۔ ایک دیوار انصار اللہ ہیں دوسری دیوار خدام الاحمدیہ ہیں۔ تیسری دیوار اطفال الاحمدیہ ہیں اور چوتھی دیوار لجنہ اماء اللہ ہیں۔"

قائدین اضلاع و قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ جہاں اطفال الاحمدیہ کی دیوار قائم نہیں وہاں اگر دو یا دو سے زائد اطفال ہیں تو اس دیوار کو جلد قائم کریں۔

(مہتمم اطفال)

تلاوت قرآن مجید کا مقصد

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن پاک میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامۃ الصلوٰۃ کے ساتھ ایتاء زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہر دوست کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں ہے؟ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی زکوٰۃ جلد ادا کرے۔

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ ذریعہ حصول برکات ہے۔ (ناظر بیت المال (آمد))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مہمان خانہ مستورات

اس مد میں ماہ اکتوبر، نومبر میں جن بہنوں نے تین صد روپیہ یا اس سے زائد کی ادائیگی کی ہے۔ ان کے نام بغرضِ دعا شائع کئے جا رہے ہیں:۔

۱۔ مکرمہ نعیمہ پروین صاحبہ منجانب مکرم حلیم سیفی مرحوم۔ گوجر خان ۳۰۰/- روپے
۲۔ " " " " " خواجہ گل محمد مرحوم " ۳۰۰/- "
۳۔ " مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالسلام صاحب بھٹی۔ دارالصدر شمالی ربوہ ۳۰۰/- "
۴۔ " نعمانہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب محمود پشاور ۳۰۰/- "
۵۔ " رابعہ خانم صاحبہ۔ دارالرحمت شرقی ربوہ ۳۰۰/- "
۶۔ " سلیقہ زاہدہ صاحبہ بنت عبدالرحمان شاکر صاحب۔ دارالعلوم شرقی ربوہ ۳۱۰/- "
۷۔ " بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ ۳۰۰/- "
۸۔ " امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سیالکوٹ ۳۰۰/- "
۹۔ " طیبہ بشیر صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد بشیر صاحب ساہیوال ۳۰۰/- "
۱۰۔ " قدسیہ رحیم صاحبہ از طرف والدہ مکرمہ فرخندہ صاحبہ " ۳۰۰/- "
۱۱۔ " جمیلہ صاحبہ اہلیہ رشید احمد صاحب سیالکوٹ ۳۰۰/- "
۱۲۔ " نصرت جہاں صاحبہ بنت چوہدری خورشید اسلم صاحب نوشہرہ کینٹ ۳۰۰/- "
۱۳۔ " امۃ المنان صاحبہ اہلیہ عبداللطیف صاحب فیصل آباد ۳۰۰/- "
۱۴۔ مکرم رانا عطا محمد خان صاحب منجانب نواب بیگم صاحبہ چک ۱۶۸ مراد ۳۰۰/- "
۱۵۔ " ڈاکٹر محمد شفیع صاحب منجانب نورالنساء صاحبہ مرحومہ پنڈی بھٹیاں ۳۰۰/- "
۱۶۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ممتاز احمد صاحب سانگلہ ہل ۳۱۷/- "
۱۷۔ " نسیم مظفر صاحبہ اہلیہ چوہدری مظفر احمد صاحب چھٹہ چک ۵۴۳ وہاڑی ۳۰۰/- "
۱۸۔ " فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ عنایت اللہ صاحب سدوکی گجرات ۳۰۰/- "
۱۹۔ " رضیہ ملک صاحبہ چھانگا ندیم آباد ۳۰۰/- "
۲۰۔ " فاطمہ بی بی صاحبہ منجانب مکرمہ بی بی رحیم بخش صاحب اہلیہ حضرت مولوی تلونڈی جھنگلاں ۳۰۰/- "
۲۱۔ " امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ چوہدری جاوید احمد صاحب باجوہ داتہ زید کا سیالکوٹ ۳۰۷/- "
۲۲۔ " سلمیٰ اطہرہ صاحبہ اہلیہ میاں عبدالرشید صاحب لاہور ۳۰۰/- "
۲۳۔ " حلیمہ ضیاء صاحبہ اہلیہ چوہدری ضیاء اللہ صاحب لاہور ۳۲۵/- "
۲۴۔ " ثریا ناصر صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب " ۳۰۰/- "
۲۵۔ " بشریٰ شفقت صاحبہ " ۳۰۰/- "
۲۶۔ " صادقہ صاحبہ منجانب استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ مرحومہ " ۳۰۰/- "
۲۷۔ " صادقہ لطیف صاحبہ " ۳۰۰/- "
۲۸۔ " ذکیہ مجید صاحبہ۔ دہلی گیٹ۔ لاہور ۳۰۰/- "
۲۹۔ " فراست فاروق صاحبہ اہلیہ شیخ فاروق احمد صاحب گلبرگ لاہور ۳۰۰/- "
۳۰۔ " امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ محمد لطیف مرزا صاحب مغلپورہ " ۳۰۰/- "
۳۱۔ " عذرا ناصر صاحبہ۔ سمن آباد۔ لاہور ۳۰۰/- "
۳۲۔ " تسنیم خلیل صاحبہ " " " ۳۰۰/- "
۳۳۔ " سعیدہ حیات صاحبہ مرحومہ از طرف بچگان لندن ۳۰۰/- "
۳۴۔ " امۃ العزیز صاحبہ جسوال۔ لندن ۳۰۰/- "
۳۵۔ " منصورہ دین صاحبہ۔ لندن ۳۰۰/- "
۳۶۔ " بشریٰ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالسلام بھٹی دارالصدر شمالی ربوہ ۳۰۰/- "
۳۷۔ " صارہ صدیقہ صاحبہ منجانب والدہ مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ مرحومہ دارالرحمت وسطی ربوہ ۳۰۰/- "
۳۸۔ " خورشید بیگم صاحبہ منجانب مولوی نذیر احمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ ۳۰۰/- "
۳۹۔ " رشیم بی بی صاحبہ والدہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۳۰۰/- "
۴۰۔ " امۃ الحی بشریٰ صاحبہ اہلیہ محمد کریم صاحب دارالعلوم غربی " ۳۰۰/- "
۴۱۔ " مسز داؤد گلزار صاحبہ۔ لندن ۳۰۰/- "
۴۲۔ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ منجانب بدرالنساء صاحبہ مرحومہ نوشہرہ کینٹ ۳۰۰/- روپے
۴۳۔ " سعادت ملک صاحبہ مرحومہ از طرف مکرم عبدالحمید صاحب ملک راولپنڈی ۳۰۰/- "

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ کا قیام

جماعت احمدیہ کی ترقی اور مضبوطی کے لئے ہمیں اپنی اولادوں کی تربیت کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اہم فریضہ کی ادائیگی میں والدین کی مدد کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ کو قائم فرمایا۔ یہ ضروری ہے کہ جہاں بھی ۲ یا دو سے زائد بچے ۷ سے ۱۵ سال تک کی عمر کے ہوں وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ کو قائم کیا جائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

شارٹ ٹنڈر نوٹس

محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں ٹھیکیداران ۱۹۸۳ء کے لئے جمع شدہ فیس کی رسید ساتھ لائیں۔

ٹھیکیداران کو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء کی بناء پر فیصد ریٹ دینا ہوگا۔ ٹھیکیداران کو زرضمانت کی بصورت ڈیپازٹ کال کسی شیڈول بینک سے جھنگ سے داخل کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر ٹنڈر قابل غور نہیں ہوگا۔

ٹنڈر فارم ہیڈ کلرک سے زیر دستخطی کے دفتر میں بعوض مقررہ قیمت (ناقابل واپسی) حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کام محکمہ کی منظور شدہ ہدایات اور نقشے کے مطابق ہوگا۔ یہ تفصیلات زیر دستخطی کے دفتر میں کسی روز بھی دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ٹنڈر مورخہ ۸۴-۴-۲ بوقت ۱۱ بجے دوپہر زیر دستخطی کے دفتر میں وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

کسی ٹنڈر کو بغیر وجہ بتلائے منظور یا مسترد کرنے کا اختیار افسر مجاز کو ہوگا۔

دیگر شرائط ایگری منٹ کے مطابق ہوں گی۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	مدت
۱۔	کوڑہ مائنر کے کناروں کی مرمت اور اس پر پکے حصوں کی مرمت از برجی تائیل	۵۴۰۰۰	۱۰۸۰	ایک ماہ
۲۔	راجباہ مائنر تائیل کی بحالی (۱۹۲۷۰)	۸۱۸۰۰	۱۶۳۶	دو ماہ
۳۔	تریموں بیراج کے مختلف حصوں پر پتھر کی منظور شدہ مقدار کو پورا کرنا۔ (ڈھلائی از سکھانوالی کوٹری تا تریموں بیراج بذریعہ سڑک)	۶۰۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	دو ماہ

(ملک نذر حسین)
مہتمم انہار تریموں بیراج ضلع جھنگ

9PL 1785

ربوہ کے تمام اطفال ۲۳ تا ۳۱ مارچ ۱۹۸۴ء مکھی مار مہم میں بھرپور حصہ لیں (ناظم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم قریشی نور الحسن صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم آر اے ملک صاحب لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے ماموں محترم قریشی نور الحسن صاحب ابن محترم حکیم غلام غوث صاحب مرحوم ۱۶ مارچ ۱۹۸۴ء صبح سات بجے یو سی ایچ لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

بنیادی طور پر آپ کا تعلق امرتسر سے تھا۔ سرکاری ملازمت کے سلسلہ میں آپ پاکستان بننے سے قبل سول سیکرٹریٹ نیو دہلی میں مقیم رہے۔ بعد ازاں آپ کراچی منتقل ہو گئے اور کافی دیر تک سیکشن آفیسر کے عہدہ پر کام کرتے رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ لاہور چھاؤنی میں آباد ہو گئے۔ جہاں پر ۱۴ مارچ ۱۹۸۴ء کو آپ کو دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے۔ آپ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے لوث خدمت کی۔ آپ کو حضور سے بے حد انس اور محبت تھی۔ آپ کی انکساری، تحمل و بردباری سارے خاندان کے لئے نیک نمونہ تھی۔

ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد از نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

آپ نے اپنے پیچھے اپنی رفیقۂ حیات کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوان محمود ربوہ میں سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قائدین علاقہ و اضلاع اور قائدین مجالس دعاؤں اور مسلسل کوشش سے کام لے کر تمام مجالس سے اس کلاس کے لئے نمائندے تیار کریں اور نمائندگان کی فہرستیں مرکز میں ارسال کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم اعلیٰ سالانہ تربیتی کلاس)

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

اس سال میٹرک سے فارغ ہونے والی طالبات کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

یہ تربیتی کلاس مؤرخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل جاری رہے گی۔ جملہ لجنات کی عہدیدار ممبرات دعاؤں اور کوشش سے کام لے کر اپنی اپنی لجنہ سے طالبات کو مرکز میں بھجوائیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

تمام اضلاع کی صدر صاحبات جو مجلس مشاورت کے موقعہ پر منعقد کی جانیوالی ضلعی میٹنگ کے لئے ربوہ تشریف لا رہی ہیں وہ ربوہ پہنچتے ہی شوریٰ کے انعقاد سے قبل حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ سے ملیں اور دفتر لجنہ سے اپنا مشاورت کا ٹکٹ حاصل کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال اضلاع
پنجاب و سرحد

آپ کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ مورخہ ۳۰ مارچ شام ۷ بجے مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اور آپ کی ایک اہم میٹنگ ایوان محمود میں ہو رہی ہے۔ براہ کرم بروقت تشریف لائیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قدرت کا حسین عطیہ

ماہرین کی رائے میں سال میں ایک بار آنکھوں کا معائنہ ضروری ہے۔
اپنے قریبی E.N.T سپیشلسٹ سے رجوع کریں یا ہم سے معائنہ نظر مفت کروائیں۔
مخلص: شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو (فیصل آباد والے) نزد مسجد مہدی گولبازار ربوہ

مکان کرایہ کے لئے

محلہ دارالرحمت وسطی میں نہایت اچھے ماحول، محفوظ اور باموقع جگہ پر تین کمروں، کچن اور ایچ باتھ پر مشتمل بجلی، میٹھے پانی اور سوئی گیس کی سہولتوں سے آراستہ
: کرایہ کے لئے خالی ہے :
(انعام الحق کوثر ۴/۱۶ دارالرحمت وسطی)

محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے منظور شدہ 336/SW

خرم پبلک سکول رجسٹرڈ نمبر RP19

۳/۵ دارالبرکات کالج روڈ۔ ربوہ۔
فون: 635
داخلہ شروع ہے
انگریزی اردو دینیات کی تعلیم نرسری سے شروع کی جاتی ہے۔
(پرنسپل خرم پبلک سکول۔ دارالبرکات ربوہ)

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے
کیوریٹو وٹرنری گائیڈ
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۴۰۶/۴۰۷

خوبصورت شامیانے ✤ بہترین کراکری

اونے پونے دام باقی شاہ جی کا کام

آپ کی بچت ہماری خوشی ✤ اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ
شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

خوبصورت
پائیدار
سبک رفتار
ترنم فین
رجسٹرڈ
گارنٹی شدہ
ڈیلر:۔ پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ

اعلان تعطیل

یوم مسیح موعود اور یوم پاکستان کے سلسلہ میں مورخہ ۲۴ مارچ ۸۴ء بروز ہفتہ دفاتر الفضل بند رہیں گے اس لئے اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔

قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(منیجر الفضل)